

# تلج کمپنی کے انمول ہیرے

۱۔ قرآن مجید مع ترجمہ مولانا محمود الحسن صاحب۔ حاشیہ تفسیر مولانا شبیر احمد علی صاحب  
بڑی تقطیع، عکسی طباعت، دورنگ

۲۔ قرآن مجید مع ترجمہ مولانا انور علی صاحب تھانوی حاشیہ پرکمل تفسیر بیان القرآن  
بے نظیر تفسیر اور بے نظیر خوبصورت عکسی طباعت

۳۔ قرآن مجید مع ترجمہ از شاہ رفیع الدین صاحب جنتی بڑی حاشیہ پر تفسیر موضع القرآن  
بینظیر لفظی ترجمہ، عکسی طباعت

۴۔ قرآن مجید مع ترجمہ از شاہ عبد القادر صاحب محدث بڑی حاشیہ پر تفسیر موضع القرآن  
شاہ عبد القادر کا ترجمہ اور تلج کمپنی کی طباعت کے پیرساگہ

۵۔ قرآن مجید مع ترجمہ از مولانا فتح محمد خاں صاحب جالندھری۔

۶۔ قرآن مجید مع ترجمہ از مولانا انور علی صاحب تھانوی حاشیہ پر تفسیر بیان القرآن مختصر و

۷۔ قرآن مجید مع ترجمہ از مولانا عبد اللہ الجاد صاحب دیوبندی حاشیہ پر تفسیر جادی  
تعلیم یافتہ طبقہ کیلئے ایک بے بہا تحفہ

۸۔ قرآن مجید مع ترجمہ انگریزی۔ از شاہ رامادھوک پتھال۔ کتابی تقطیع، بہت آسان صاف انگریزی ترجمہ

۹۔ قرآن مجید۔ چھ اردو ترجموں کے ساتھ۔ حاشیہ پر تفسیر عثمانی و تفسیر موضع القرآن  
دنیا بھر میں ایک نئی چیز بڑی تقطیع

۱۰۔ قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ مولانا عبد الماجد دیوبندی۔  
انگریزی جانتے والے کہتے ہیں یہ ترجمہ و تفسیر بے نظیر ہے۔

۱۱۔ قرآن مجید مع ترجمہ اردو و انگریزی کیا۔ از مولانا فتح محمد خاں و مشربادھوک پتھال۔

۱۲۔ قرآن مجید۔ بلا ترجمہ۔ چھوٹی تقطیع سے لیکر بڑی تقطیع تک سینکڑوں اقسام عکسی طباعت

۱۳۔ نسخہ خوب، یا زہد، موعظے، اوراد، دعائیں۔ دلائل الخیرات۔ مناجات مقبول، نشر الطیب اور  
دیگر بے شمار اسلامی، مذہبی طبعوعات۔ عورتوں اور بچوں کے لئے اعلیٰ ترین لٹریچر

تلج کمپنی لمیٹڈ۔ قرآن منزل، پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

صَلِّ عَلَى رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ

قَصِيْدُ بَرِّهِ شَرِيْف  
مُتَرَجَمٌ

تلج کمپنی لمیٹڈ لاہور



## سبب تنظیم و وجہ تسمیہ قصیدہ بردہ شریف

شیخ الاسلام حضرت شیخ شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید بن محمد ابو بصیری ناظم قصیدہ منقول ہو کہ ایک مرتبہ مرض فاجح میں مبتلا ہوئے جس سے ان کا نصف بدن بالکل بے حس و محفل ہو گیا۔ متعدد حاذق اطباء کے علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دو اکی کے مصداق یہ روز بروز نحیف و کمزور ہوتے چلے گئے اور اپنی صحت و تندرستی کے عود سے بالکل مایوس ہر تفکر و غمگین رہتے اور جناب باری میں دعا کرتے۔ اس کا رسار حقیقی موجب الاسباب نے ان کے دل میں یہ القاء کیا کہ رسالت کی نعت و مدح میں ایک قصیدہ نظم کریں چنانچہ انہوں نے یہ قصیدہ نظم کیا بقول ایک شب خواب میں دیکھا کہ وہ یہ قصیدہ دربار رسالت میں پڑھ رہے ہیں اور حضور اس کی سماعت سے نہایت مفلوظ ہو رہے ہیں جب وہ اس بیت "کَحْ أَجْرَاتِ اللَّهِ" صد پر پہنچے تو حضور اقدس صلعم نے اپنا دست مبارک شیخ بوصیری کے تمام جسم پر پھیرا اور صلی میں ایک بردیانی (بکھی چادر) عطا فرمائی جب وہ بیدار ہوئے تو خود کو بالکل صحیح و تندرست اور ایسا پایا جیسے کہ انہیں کوئی مرض ہی لاحق نہ ہوا تھا اور آپ کے جسم پر فی الواقع وہ مبارک چادر موجود تھی جو شب کو عطا فرمائی گئی تھی۔ اس پر شیخ بارگاہ خداوندی میں شکرانہ بجالائے۔

صبح کسی ضرورت سے شیخ بوصیری بازار تشریف لے جا رہے تھے راہ میں انہیں ایک بزرگ ملے اور نقل قصیدہ کی اجازت چاہی۔ شیخ نے جواب میں کہا کہ میں نے تو حضور کی مدح میں متعدد قصائد لکھے ہیں آپ کو بسے قصیدہ کی نقل چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا اس کی جس کی ابتدا اَمِنْ تَنْكِيرٍ سے ہوتی ہے۔ شیخ نے کہا میرے اس قصیدہ کی کسی کو اطلاع نہیں آپ کو کیسے علم ہو گیا۔ ان بزرگ نے رات کے خواب کا واقعہ من وعن بیان کیا اور یہ فرمایا کہ میں بھی اس وقت بارگاہ رسالت میں موجود تھا چنانچہ شیخ نے انہیں اس قصیدہ کی نقل دے دی

شہرہ شدہ یہ خبر ملک طاہر کے وزیر شیخ بہاؤ الدین کو پہنچی وہ نہایت حن عقیدت سے سراپا برہنہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا اس قصیدہ کو سنا اور اسے نہایت احترام سے اپنے سر پر رکھ کر طالب برکت ہوا۔ و نیز سعد الدین فاروقی جو وزیر مذکور کے نائب تھے اندر سے ہو گئے تھے۔ انہوں نے ایک شب خواب میں رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی زیارت کی اور حضور کو یہ ارشاد فرماتے سنا

لہ بوصیر مصافات مہر ملک قریب ہے جو ناظم قصیدہ کا وطن ہے۔ لے بعض نسخوں میں ان کا نام شرف الدین فاروقی لکھا ہے۔

کہ وزیر سے قصیدہ بردہ لے کر اپنی دونوں آنکھوں پر مل لو، اس کی برکت سے خداوند قدوس تمہیں دینا فرماوے گا چنانچہ انہوں نے تعمیل ارشاد نبوی صبح وزیر موصوف سے قصیدہ لے کر اپنی آنکھوں سے مل لیا اور فوری بنیا ہو گئے حضور کے ناظم قصیدہ کو بردیانی عطا فرمانے اور زبان فیض ترجمان سے قصیدہ لہذا کو "قصیدہ بردہ" سے موسوم کرنے کی وجہ سے اس کا نام قصیدہ بردہ پڑ گیا۔ ان مندرجہ برکات و اثرات کے علاوہ قصیدہ ہذا کے نا حال جو برکات و اثرات پڑھنے سننے والوں پر مرتب ہوتے رہے ہیں وہ حد و حصر سے باہر ہیں۔ ان کے مجموعہ قصیدہ اور اس کے منتخب اشعار کے چند برکات جو اسے بحیثیت وظیفہ و معمول پڑھنے والے بزرگوں سے منقول ہیں ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

یہ قصیدہ لکھ کر جس مکان یا مال و متاع میں رکھا جائے اس میں چوری نہ ہو اور ہر طرح کی ہلاکت سے محفوظ رہے۔ اس کا پڑھنا قضاء حاجات اور حل مشکلات کے لئے بجز نافع و مجرب ہے اس کو حن عقیدت سے پڑھ کر جو دعا کی جائے گی انشاء اللہ مستجاب و مقبول ہوگی۔

شیخ ابراہیم باجوری نے اس قصیدہ کی شرح عربی میں بعض ابیات کے جو فوائد و تاثیرات بیان کی ہیں وہ مختصر اور ج ذیل ہیں:-

(۱) اَمِنْ تَنْكِيرٍ - صفحہ ۲۔ ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں تو بہت جلد عربی زبان سیکھ لیں گے۔

(۲) لَعَنَ سَرِي - صفحہ ۳ جو شخص بعد نماز عشاء پڑھ کر سوجائے تو خواب میں رسول مقبول کی زیارت نصیب ہوگی۔

(۳) فَمِنْ تَنْكِيرٍ - صفحہ ۹ جو شخص ان ابیات کی مواظبت کرے گا مصائب و آفات سے محفوظ رہے گا جو مبتلائے مصائب پڑھے اور رسول اللہ کا توسل اختیار کرے مصائب فوری رفع ہو جائیں گے۔

(۴) دَعَا إِلَى اللَّهِ - صفحہ ۹ ہر نماز کے بعد یہ شعر پڑھے حفظ ایمان و امان دس مرتبہ پڑھے اور شروع میں یہ درود پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِيِّكَ الْبَشِيْرِ الذَّاخِرِ الْيَسَّارِ بِاَذْنِكَ الْوَسَّاسِ الْمُسْتَعِيْرِ

(۵) فَانِ الْقَبِيْرَيْنِ - صفحہ ۱۱۔ ان ابیات کا دشمنان دین سے جہاد اور بحث و مناظرہ کے وقت قوت قلب اور شدت و غلبہ کے لئے پڑھنا بے حد مفید ہے۔

(۶) اَلَمْ تَكُنْ اَلْوَحْيَ - صفحہ ۱۹۔ یہ ابیات امراض سینہ کے لئے بے حد مفید ہیں۔



اس کا طریقہ یہ ہے کہ کوری سکوری پر لکھ کر اسے جوشاندہ سوس (ملیٹی) سے دھو کر میں انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

(۷) تَبَارَكَ اللهُ كَمَا أَتَتْ صَفْحہ ۱۹، ۲۰۔ یہ شعر مرع (مرگی) اور فالج و دیگر امراض کے لئے اکسیر ہیں (مصرع) مرگی زدہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان ان ابیات کو لکھنے و نیز میلے کپڑے پر لکھ کر اس کا قبیلہ بنائے اور اس کو جلا کر مصروع کی ناک میں دھواں دے فوری ہوش آجائیگا اور صحت حاصل ہوگی۔ ہوش آنے کے بعد آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا مٹا دیا جائے۔ انشاء اللہ مرگی دور ہو جائے گی اور دوبارہ یہ مرض نہ ہوگا۔ اگر ہو تو یہ ابیات قرآن کی کسی آیت کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں تو عجیب نظر آئیں۔ اور فالج زدہ ان ابیات کو لکھ کر اس کے جسم پر ملیں اور پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ جسم پر ملیں تو انشاء اللہ صحت کلی حاصل ہوگی جیسا کہ رسول مقبول نے ناظم قصیدہ کے ساتھ کیا۔ اور نذرست آدمی بھی پڑھ کر اپنے ہاتھ جسم سے مل لے تو انشاء اللہ فالج سے محفوظ رہے۔

(۸) كَمَا جَاءَتْ كَفَاۤءُ صَفْحہ ۳۱۔ ان ابیات کا تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈال جائے تو ان کا حافظہ تیز اور فہم زیادہ ہو وہ آسیب اور تمام اثرات و امراض سے محفوظ رہیں۔

(۹) ”حَدِّثْنِي عَنْكَ“ تک صفحہ ۳۲ تا ۳۴ (نویں فصل) ان ابیات کو گلاب و زعفران سے لکھ کر دھو کر سانپ بچھو اور کوئی دوسرا زہر بلا جانور کاٹے تو اس کو پلا تیں انشاء اللہ زہر فوراً اتر جائے اور اس کا اثر زائل ہو جائے

(۱۰) يَا اَكْرَمَ سے ”فَاتْ مِنْ“ تک صفحہ ۳۴ و ۳۵ پڑھ کر جس مقصد کے لئے بتدریج حضور دُعا کرے قبول ہوگی۔

اس کے علاوہ دیگر ابیات کے فوائد و برکات بھی ہیں لیکن اس مختصر سی کتاب میں ان کے ذکر کی گنجائش نہیں غرضیکہ حسن عقیدت سے پاس آداب بشرط طہارت اس قصیدہ کا پڑھنا بے حد نافع اور مستجاب و مقبول ہے جس کی دلیل اور شہادت اسی ایک بات سے ملتی ہے کہ مدح رسول میں صحابہ و تابعین کے تمام قصائد سے کہیں زیادہ یہ قصیدہ بے حد مقبول اور شہرہ آفاق ہے اور تمام ممالک عرب و عجم میں بکثرت پڑھا جاتا ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قاری و سامع کو اور اس ناچیز کو اس کی برکتوں اور فوائد سے فیض یاب فرمائے۔ آمین ثم آمین

دعا گو و طالب دعا

عنایت اللہ مینچنگ ایجنٹ تاج کپہنی لیٹڈ



یہ درود شریف اول و آخر اس قصیدہ شریف کے رُو قبیلہ ہو کر ستر و تریج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ النَّبِيِّينَ الْاُمَمِ

لے اس درود بیچ ہماری سرفار محمد نبی امی پر

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور اس کی اولاد اور اصحاب پر اور برکت اور سلامتی

پھر یہ اشعار پڑھ کر قصیدہ شروع کرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ

سب تسبیح اللہ کو پیدا کرنے والا مخلوق کا ہے عدم سے

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلٰی الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ

پھر درود ہو اوپر اُس کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَاۤیَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے مالک میرے درود اور سلام بیچ ہمیشہ ہمیشہ تک

عَلٰی حَبِيبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الفصل الأول في ذكر عشق النبي صلى الله عليه وسلم

یہ فصل پہلی ہے بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

أَمِنْ تَذَكُّرٍ حَيَّرَ إِنْ يَذْنِي سَلَمٌ

ایسا تجھے ذہنی سلم کے ہمسائے یاد آگئے

مَرَجَحْتَ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقَلَّتِ يَدِي

کہ آنسو ملا بڑا خون تیری آنکھوں سے جاری ہے

أَمْ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاطِطَةٍ

یا کانٹہ کی طرف سے ہوا آگئی

أَوْ أَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ إِضْمٍ

یا اضم سے اندھیری رات میں بجلی چکی

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ أَكْفَفَا هَمَّتَا

تیری آنکھوں کو کیسا ہڑا کر سن گئے اور روتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهْمٌ

اور ترے دل کو کیا ہوا اُسے ٹوٹنا ہے فاقیر آ تو اور بے غور ہو جائے

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتَمٌ

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپی رہنے والی ہے

مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرَمٍ

اس حال میں کہ آنسو جاری ہیں اور دل سے شعلہ نکلے ہیں

لَوْلَا الْهَوَى لَمْ تُرَقِّ دَمْعًا عَلَى طَلِكْ

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو ٹپیلوں پر نہ روتا

وَلَا أَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَاقِ وَالْعَلَمِ

اور درخت باق اور علم کے ذکر سے بیتاب اور بے قرار نہ ہوتا

فَكَيْفَ تُنْكَرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدْتَ

عشق کا انکار تو کیونکر کر سکتا ہے جب تجھ پر گواہی ملے دی

بِهِ عَلَيْكَ عَدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

دو بچے گواہوں نے کہ وہ آنسو اور بیمار ہونا ہے

وَأَثَبْتَ الْوَجْدَ خَطِيئَةً وَضِيئَةً

اور ثابت کر دیئے عشق نے دو خط آنسوؤں اور لاغری کے

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَيْكَ وَالْعَنَمِ

تیرے رخساروں پر مانند گل زرہ اور شاخ مرغ کے

نَعْمَ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَأَرْقَى

ہاں سچ ہے مجھے اس کا خیال آگیا مجھے میں چاہتا ہوں اس نے مجھے رقت ہوئی

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِأَلَاكِمِ

اور محبت لذتوں کو درد سے بدل دیتی ہے

يَا لَذِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِي مَعْدَرَةٍ

اے مجھے ملامت کرنے والے عشق میں مجھے معذور رکھ

مَرَبِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَكُ

اور تو جو منصف ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

لے حاصل ہوا

اور مایوسہ کا بیٹہ

کہ آنسو اور لاغری سے

تیرے عشق پر گواہی

ملے ہے اور روضہ

کر گل باغ اور گلزار

کے شاخ تیرے

رخساروں پر

تو اب عشق سے اٹھا

کہ نہایت بے گار

ملے یہ بیست لفظ

ہے

ملے جب باقی

نہ راستہ نکلا

کہ بند کر دیے

لاچار عاشق نے

عشق کا استدلال

کیا اور کہاں

ہے



لے ماضی چلا  
اپنے راز پر شہید  
کھل جانے حضرت  
کر کے کتا ہے کرب  
میرا راز تجھ پر کھل گیا تو  
چغنیوں پر کھل  
جائے گا اور غرض  
مجھ سے نہیں دور ہے  
کا کر مایا جتا تو البتہ  
رازی را پر شہید رہتا  
لے ماضی اس کا  
اور اب کما ہے کرب  
اگر پتہ نہ نصیحت ہی  
ہے لیکن ہر کرب سننا  
ہوں کہ کرب ماضی ہے  
اختیار میں رہتا ہے  
جب میں نے بڑھاپے  
کی نصیحت نہ مانی کہیں  
نصیحت ہی کسی قسم کی  
جگہ نہ ہی نہیں ہے  
تیرا نصیحت کہہ مانی  
ہے یہ کرب سنوں  
لے ماضی ان پر  
بیت کا ہے کہ نہ انا  
کام جو مجھ سے صاف ہے  
میں یہ نصیحت نہ کر  
کی شامت ہے کہ کرب  
اپنی نادانی کے لیے  
پتہ صاف ہی نہیں ہے  
کی نصیحت کہہ نہیں  
کہا نصیحت پر شہید

عَدَّتْكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَتَرٍ

میرا اسرار تجھ پر کھل گیا اب میرا راز غیبیوں سے نہیں چھپنے والا

عَنِ الْوَشَاةِ وَلَا دَانِي بِمُتَحَسِّمٍ

اور نہ میرا درد موتوں ہونے والا ہے

مُحَضَّنِي النَّصِيحَةَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ

تو نے مجھے ابھی نصیحت کی مگر میں کب سننا ہوں

إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُدَالِ فِي صَمَمٍ

ماشق نصیحت گروں کی طرف سے بہرے ہیں

إِنِّي أَتَمَمْتُ نَصِيحَةَ الشَّيْبِ فِي عَذَلِي

میں نے بڑھاپے کی نصیحت کو مکمل کرنا غلامت کرنے میں

وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نَصِيحَةٍ عَنِ التَّهَمِ

حالانکہ وہ تہمت سے بعید ہے پتہ نصیحت کر ہے

الفصل الثاني

یہ فصل دوسری ہے

فِي مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

باز رکھنے میں خواہش نفسانی سے اپنے کو

فَإِنَّ أَمَارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَطْتُ

بہرے نفس امارہ نے نصیحت نہ مانی

مِنْ جَهْلِي أَبْذِيرُ الشَّيْبَ وَالْهَرَمَ

اپنی جہالت کے سبب سے بڑھاپے اور کبر سن کی

وَلَا أَعْدْتُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قَرِي

اور میں نے ان کی مہمانی نہ کی اپنے عملوں سے

ضَيْفَ الْمَرْبِ أَسَى غَيْرُ مُحْتَشِمٍ

ایسا مہمان جو میرے سر پر کیا اور میں نے اس کی توفیق نہ کی

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي مَا أَوْقَرُهُ

اگر میں جانتا کہ میں ایسے مہمان عزیز کی توفیق نہ کروں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بِدَائِي مِنْهُ بِالْكُتْمِ

تو جو میرا راز کھل گیا ہے اُسے چھپاتا میں خضاب سے

مَنْ لِي بِرَدِّ جَمَاعٍ مِنْ غَوَايَ تَهْمَا

اب ایسا کون ہے جو میرے نفس کرشن کو کرشنی سے باز کرے

كَمَا يُرَدُّ جَمَاعُ الْخَيْلِ بِالْجُمِ

جیسے گھوڑوں کو لگام سے روک لیتے ہیں

فَلَا تَرُمُ بِالْعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا

تو گناہوں سے نفس کی آرزوئیں نہیں توڑ سکتا

إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ التَّهَمِ

کیونکہ کھانا تو اور قوت دیتا ہے اشتہا کو

وَالنَّفْسُ كَالْظِفْرِ إِنْ تَهْمَلُ شَبَّ عَلَى

اور نفس تو مانند نیچے کے ہے جب تک اُسے دودھ پلانے جاوے

حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفْطُهُ يَنْفَطِمُ

ہے جانیکا اور جب چھوڑا دے تو چھوڑ دے گا

الذی صغر کمرش  
اور کس کو سرزد ہو  
نہیں جاننا کج گشت گر  
میں جاننا کج ہے ان  
سینہ بالوں کا حق ادا  
نہیں ہوگا تو میں ان کی  
سفیدی کو کمال قرار  
نہیں بلکہ اس کو بوسہ  
خضاب سے چھپانا کیا  
فائدہ کہ بزرگام کی حق  
سے جاتی ہی ہو  
دہرے کوئی شہوت  
نجات کی نہیں  
لے یہی کوئی نصیحت  
مذہب نہیں کچھ نفس  
کی گمراہی سے نجات  
مگر نصیحت کس کو کرے  
میں کرے میں نہیں  
ہوں  
لے یہی خیالات  
کرفن بہت کیا کرنے  
خود کو دانی خواہش  
بہت جانے کج کرفن  
حوصلہ کی مانند جب کہ  
طعام بخشنے کی کرفن  
نام نہ ہوتی ہے گناہ  
سے باز نہیں آتا بلکہ یاد  
کرب لہا ہوں کہ جتنا  
لے بچے کے ساتھ  
نفس کی نصیحت دینے  
الذی صغر کمرش



فَاَصْرَفُ هَوَاهَا وَحَاذِرَانْ تَوَلَّيْهِ

اس کو اس کی آرزو سے روک اور ہمارا اس پر حرص و ہوا کو غالب نہ ہو سکے

لَا اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلَّیْ یُضْمِرْ اَوْ یُصِمِّرْ

جہاں حرص ہوا غالب ہوتی ہے تو مار ڈالتی ہے یا عیب تک کرتی ہے

وَرَاْعِهَا وَهٰی فِی الْاَعْمَالِ سَاطِمَةٌ

اور اس کی نگہبانی کر کرنا شبہ جانور چرنے والے کے ہے

وَ اِنَّ هٰی اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰی فَلَا تَسْمِرْ

اور اگر وہ چراگاہ کو لذیذ جانے تو اس کو چرنے نہ دے

كَمْ حَسَنْتَ لَذَّةَ الْمَرْءِ قَاتِلَةٌ

اس نفس نے بار بار لذت کو اچھا سمجھا اور وہ انسان کے لئے قاتل ہوئی

مِنْ حَيْثُ لَمْ یَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِی الدِّسَمِ

کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ پھلانی میں زہر ہے

وَ اَحْسَنَ الدَّاسِیْسِ مِنْ جُوعٍ وَ مِنْ شَبَعٍ

اور سخت کر بڑی چیزوں سے جو جھوکے رہنے اور پیٹ بھرے ہوئے سے

فَرُبَّ مَخْصَصَةٍ شَرٌّ مِنْ التَّخَمِ

بیدا ہوتی ہیں اور اکثر جھوکا رہنا برا ہوتا ہے بہت کھا لینے سے

وَ اسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ امْتَلَاَتْ

اور قلعہ بردار نہ کر آنسو ان آنکھوں سے جو بھر گئی ہیں

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالزَّمْرُ حُمِیَّةَ التَّدْمِ

حرام سے اور اپنے پر فرض جان نگہبانی آنکھوں کی حرام سے

یہ فرض ہے اگرچہ اپنی  
خلقت کے اعتبار سے  
کرنے سے لیکن یہوں کی  
طبیعی میل جول  
کھتا ہے پس اس کی  
اچھے کاموں کی طرف  
ڈال جائے  
طہ یعنی آنسو سے  
اپنے کام صاف ہوں  
عجب یہ یا تو سکو و سر کا  
میں نہ لکھیں یہاں  
کی خواہش کو کچھ خل  
کیونکہ لذت از ان  
ہوگا ہوں کہ ایک سمجھ  
کئے گئے ہیں  
طہ یعنی بہت کچھ  
اور بہت کھانے دہو  
سے ڈرنا چاہئے کہ بہت  
کھا اگرچہ خلقت کرتا  
اور بڑھانے روکتا ہے  
لیکن بہت کچھ بھی ہوتا ہے  
انسان بعض وقت کافر  
بناتی ہے  
طہ یعنی تیری آنکھیں  
جو کھاتے ہیں تو چوں کہ  
خون کی لانی سے لافے کے  
ذریعہ گناہوں کی روک  
خالی کر کے روانے ہونے  
کے کوئی چیز کو گناہ ہوں  
کچھ کے خالی نہیں ہوتا

وَ خَالَفَ النَّفْسَ وَالشَّیْطَانَ وَاعْوَمَا

اور خلافات کر نفس اور شیطان کا اور انکی نافرمانی کر

وَ اِنَّ هُمَا مُحْضَاكَ النَّصَةِ فَاتَّهَم

اگرچہ تجھ کو نصیحت خاص بھلائی تو اس کو جھوٹ یقین کر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصَمًا وَلَا حَكَمًا

اور ان کی اطاعت نہ کر کہ وہ دشمن اور حاکم ہیں

فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

اور تو جانتا ہے دشمن اور حاکم کے فریب کو کر کیا ہے

اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

اکی تو یہ ایسے قول سے جس پر خود عمل نہ کرے

لَقَدْ سَبَبْتُ بِهٖ سَلًّا لِذٰی عَقْمٍ

یہ تو ایسا کیا میں نے جیسے بانجھ کے واسطے فرزند بنایا میں نے

اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا اَتَمَرْتُ بِهٖ

میں نے تجھے نیک کرنے کو کہا اور خود میں نے ہی نہ کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِم

اور جب خود میں مستقیم نہ ہوں تو میرا کیا کلام تجھ کو استقامت دے گا

وَلَا تَزُوْدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

ہائے میں نے مرے سے پہلے آخرت کا توڑ نہ تیار کیا نفلوں سے

وَلَمْ اَصِلْ سِوٰی فَرِضٍ وَلَمْ اَصْمِ

اور نہ بھی سوا فرض نماز کے اور فرض روزہ کے اور کچھ کیا

طہ یعنی میرا عوت  
بانجھ سے اولاد کا ہونا  
محل ہے ایسا بچاں  
بے عمل کی تائید ہو  
میں محل ہے لہذا یہ  
قول سے بنا ہوا چاہئے  
طہ یہ ہے میری کوتاہی  
ہے اس کے بعد دعا پڑھا  
اللہم عذری اذ اذنبت  
اعظم ذنبا و اذنبت  
اذا لا یستغفر الذین  
تقصی حاجتیں دیکھا  
انسانی اللہ کی حاجتیں  
فی الآخرہ حسنہ و حسنہ  
عذرا ہے التائب  
طہ یعنی میں نے عجب  
تجھ کو نیک نصیحت کی  
اور خود نہ کیا اور تجھ سے  
کما حدیث اہل اور خود  
نہ جلا تو ایسے قول بچاں  
سے کیا تاخیر ہوگی  
طہ یعنی میں نے ہی  
فرض روزہ زندگی کو فریٹ  
نہ جلا اور اس روزہ  
فرض کے سوا کوئی مدد  
نوازل وغیرہ نہ کی کہ جس  
میں عاقبت کی جھلکی  
ہوتی







فَاَقِ الْيَتٰمٰیْنَ فِیْ خُلُقٍ وَ فِیْ خُلُقٍ

یتیموں پر فوق لے گئے خلقت اور خلق میں

وَلَمْ یَدْنُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَلَا کَرَمٍ

اور دیگر انبیاء ان کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ

اور سب انبیاء آپ سے التماس کرتے ہیں

عُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیْمِ

دیر سے ایک چٹو یا مینہ سے ایک گھونٹ پانی کی

وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ

اور آپ کے دربار کو کھڑے ہونے والے اپنے تہ سے

مِّنْ نَّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِّنْ شَكْلَةِ الْحَكْمِ

بیب آپ کے علم کے ایک نقطہ یا حکمتوں سے ایک حکمت حاصل

فَهُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهُ

سو وہی ہے کہ کمالات باطنی و ظاہری اُن پر ختم ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْبًا بَارِئُ السِّمِّ

پھر حبیب مصطفیٰ کیا ہے ان کو خلقت کے پیدا کرنے والے نے

مُنْزَهُ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَکٰسِبِهٖ

اپنی خوبیوں میں شریک سے منزہ ہیں سو اُن میں

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمٍ

جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

لے یعنی گرفت  
صلی اللہ علیہ وسلم  
مانند یک بڑے ادا  
کے ہیں اور اتنی ب  
انبیاء و رسل کے  
جو ایشاء کے حضور  
میں اپنے اپنے مرتبہ  
میں کھڑے ہوتے  
ہیں

لے حاصل اس  
اور اندہ کا یہ ہے  
جسے حضرت حبیب  
حبیبہ ظاہری و باطنی  
سے وصف ہوئے  
تو جناب باری نے  
مرتبہ جوہریت میں جو  
اعلیٰ مرتبہ جوہریت  
سے ہے برگزیدہ  
فرمایا اور ان سب  
صفات میں آنحضرت  
کو ممتاز کیا

دَعَا مَا اَدْعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ بَیْسِهِمْ

جو کچھ نصاریٰ اپنے بی کے کہتے ہیں وہ تو ناکو

وَ اَحْكُمْ بِمَا اَشَدَّتْ مَدْحًا فِیْهِ وَ اَحْكُمْ

اور جس قدر چاہے آپ کی مدح میں کہہ اور سن

وَ اَسْبِ اِلٰی ذٰلِکَ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

اور جس قدر چاہے آپ کی ذات کو شرف سے نسبت دے

وَ اَسْبِ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عَظَمٍ

اور جس قدر چاہے آپ کے مرتبہ کو بزرگی سے منسوب کر

فَاِنَّ فَضْلَ رَّسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَہٗ

کیونکہ رسول اللہ کے فضل کی کوئی حد نہیں ہے

حَدٌّ فِیْعُرْبُ عَنْہُ نَاطِقٌ بِقَمٍ

جو کوئی کلمہ والا اپنے من سے ظاہر کرے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَہٗ اٰیٰتُہٗ عَظَمًا

اگر آپ کے مرتبہ کے موافق آپ کے معجزے ہوتے بزرگی میں

اَحٰی اَسْمُہٗ حَیْنَ یُدْعٰی دَارِسُ الرِّمَمِ

تو آپ کے نام سے زندہ ہو جاتی بوسیدہ ٹہیاں جب بلانی جاتیں

لَمْ یَسْتَحْتَ اِسْمًا تَعٰی الْعُقُوْلُ بِہٖ

آپ کے نام پر احکام شریعت اس قدر نہیں رکھے کہ جس سے عاجز رہیں عقلیں

حَرَصًا عَلَیْنَ اَفَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَہْم

ہم کہ کمال شفقت فرمائی تو ہم نہ شک میں رہے اور نہ حیران ہوئے

لے حال اس اور  
دوست آئندہ کا یہ ہے  
اگر آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
کے نام کی ذات میں ہوتا  
حبیب ہیں ہرگز نہیں  
نصاری حضرت عیسیٰ کو  
ہیں لکن نہ لگے ایسی  
نسبت آپ کی شان میں  
ذکر نہ اس کے سوا جو  
جی چاہے نسبت کر کر کے  
اپنے اوصاف بہرہ کر  
ہیں کوئی بیان نہیں  
سکتا

لے ہمیں نصاریٰ  
باطل خیال کا رہنے کو  
کے نزدیک آنحضرت کے  
مرتبہ سے حضرت عیسیٰ علیہ  
السلام کا مرتبہ بڑھ کر ہے  
وہ مودوں کو زندہ کر سکتے  
نہایت حق میں کہ جو مرتبہ  
ہمارے نبی کو جناب باری  
نے عطا فرمایا ہے اگر ان کے  
موافق آنحضرت کے مرتبہ  
ظاہر ہوئے تو نقطہ آنحضرت  
نام لینے سے زندہ ہو جاتا  
لے جو کمال شفقت فرمائی  
اپنی امت پر جسے ہم نے  
نہیں لہذا ان کا مرتبہ  
ان کو اس قدر بڑھائیں  
فرمایا جس قدر اور رسول  
پہنچا لیتا تو کسی مرتبہ میں







كَانُوا اللَّوْلُو الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ

اور جب بات کریں سرکاری تو دیکھیں جیسے سیسپ میں سے ظاہر ہوں

مِنْ مَعْدِنٍ مُنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسِمٍ

ایک لطف کی کان اور ایک بستر کی کان دونوں کان کے موقی میں

لَا حَيْبَ يَعْدِلُ تَرْبَا ضَمَّ اعْظَمَهُ

آپ کے ہم ہمارے ساتھ جوئی لگی ہے کوئی اس کی برابر نہیں خوشبو میں

طَوْبِي لِمَنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَمِثٍ

خوشحالی اُس کے لئے ہے جو اُسے سونگھے اور چوئے

الفصل الرابع

فصل چوتھی

فِي مَوْلَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں مولد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

أَبَاكَ مَوْلِدُهُ عَنْ طَيْبٍ عَنْصَرُهُ

ظاہر کر دیا آپ کے زمان ولادت نے آپ کے عنصر کی پاکیزگی اور خوشی کو

يَا طَيْبَ مُبْتَدَأٍ مِنْهُ وَمُخْتَمِ

سبحان اللہ کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

يَوْمَ تَفْرَسُ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ

اس روز جان لیں فارسوں نے کہ وہ سختی

قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالْتِقَمِ

اور عذاب کے آنے سے ڈرائے جائیں گے

لے حضرت ابوہریرہؓ  
موسیٰ ہے کہ آپ کے دائرہ  
سے ہفتہ وقت لیا اور  
ظاہر ہوا تھا کہ قریب کی  
دیواریں دکھن ہو جاتی  
تھیں۔  
لے ہفتوں کے ساتھ  
کہ آنحضرتؐ کے سوا ہر ایک کی  
مٹی پاکیزہ خوشبو تھی  
لیکن ادلیا نے لاکھوں  
کسی کو وہ خوشبو نہیں  
مسلوم ہوئی۔  
لے جابر بن عبد اللہؓ  
ہے کہ اپنے آنحضرتؐ سے  
پناہ دے تاکہ اسے نہ غلام  
پڑ جائے بلکہ اس کی پاکیزگی  
خوشبو بھی لاکھوں میں  
ہو جس کی خوشبو غلاموں  
کی دکان پر بھی نہیں ملتی  
جب آپؐ کے لئے بڑا دروازہ  
تھے تو پائسوں تک پہنچ  
رہتے تھے خوشبو بھی  
دستی تھی۔  
لے حال میں یہ کہیں  
آنحضرتؐ کا یہ کہ جس کے دل  
سوداگم کے نور سے تاریکی  
دیکھا تو نور فرمایا تو تاریکی  
بے نیستیوں پر نورانات  
نائل ہونے لگے جیسے نور  
کا علم اللہ تعالیٰ  
گیا (بقیہ صفحہ آگے)

وَبَاتَ إِيَّوَانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِّعٌ

اور نوشیروان کے محل کے گلے گڑے گئے اور وہ پھر

كُشْمَلِ أَصْحَابِ كِسْرَى عَيْدٍ مُلْتَمِثٍ

نہیں ملنے کے جیسے اس کے یار و مددگار

وَالْتَارُ خَامِدَةٌ الْإِنْفَاسِ مِنْ أَسْفٍ

اور فارسوں کی آگ نے ٹھنڈی سانس لی افسوس سے

عَلَيْهِ وَالتَّهْمُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

اوپر نوشیروان کے اور نہر ان کی سوکھ گئی پریشانی سے

وَسَاءَ سَاقِوَةٌ أَنْ غَاضَتْ بِحَيْرِهَا

اور تنگمیں کیا سادہ کو کہ اس کا پانی سوکھ گیا

وَمُرْدٌ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حَيْنَ ظَمٍ

اور اُس پر سے پیاسے پھر گئے غصہ کرتے ہوتے

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَكْلِ

گویا آگ غم سے پانی ہو گئی جیسے پانی تر ہوتا ہے

حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

اور پانی غم سے ایسا جھکا کہ آگ بن گیا یعنی خشک ہو گیا جیسے ٹوٹی مٹی

وَإِجْنُ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

اور جن آواز دیتے تھے آپ کے ظہور کی اور انوار بلند ہوتے تھے

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَغْنَى وَمِنْ كَلِمٍ

اور حقیقی ہوت ظاہر ہوتی تھی ان انوار سے اور ان کی آواز سے

دیکھیں سوا کس شہر  
چودہ بج گئے اور آنحضرتؐ  
جو ہزار سال سے جلیا تھا  
سوداگم اور نہر ان کی سوکھ گئی  
پس کی خشک ہو گئی اور  
باشہ نے غم سے پیاس  
ہو گئے۔  
لے میں آنحضرتؐ کو  
ولادت سے پہلے  
میں کہ گڑے گلے میں  
پانی کی اور پانی میں  
خاصہ خشک کیلئے تھا  
لے میں آنحضرتؐ کی  
ولادت اور نبوت کی پناہ  
جنس نے بھی گولہ پر  
ظاہر کی اور گولہ سے بھی  
بھی آواز ان کی عطا  
جواہر عالمین کی کتب  
میں مذکور ہیں ظاہر ہوتے  
گیں۔



عَمُوا وَصَمُوا فَأَعْلَانُ الْبُشَايِرَ لَمْ

اندھے اور بہرے ہو گئے کافر کہ انہوں نے خوشخبریوں کے

سُئِمَ وَبَارِقَةُ الْإِنْدَارِ لَمْ تَشْمُ

اعلان نہ سنے اور ڈرانے کی بجلیاں نہ دیکھیں

مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

بعد اس کے کہ ان کے کاهنوں نے خبر دی تھی

بِأَنَّ دِينَهُمْ الْمُغُوبَةَ لَمْ يَقِمِ

کہ ان کا دین کج ہو گیا ایسا کہ قائم نہ ہوگا

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأَفْقِ مِنْ شَيْبٍ

اور بعد اس کے کہ افق آسمان سے اگل کے شعلہ گرتے نظر آئے

مُنْقَضَةً وَفَقِ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ ضَمَمٍ

اس کے موافق زمین میں بُت اوندھے ہو کر گر پڑے

حَتَّى عَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَجَى مُنْهَزِمٌ

یہاں تک کہ وحی کی راہ سے بھاگتے تھے

مِّنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُو الْاَثَرَ مُنْهَزِمٌ

شیاطین ایک ایک پیچھے ایک کے

كَاتَهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ آبْرَهَةَ

گویا وہ شیاطین بھاگتے ہیں ابراہیم کا لشکر تھا

أَوْ عَسْكَرُ بِالْحَطَى مِنْ رَّاحَتِيهِ دُمٌ

یا وہ لشکر تھا جس پر آپ نے نکر مارے تھے

لے چل رہے تھے  
آئندہ کا یہ سب کچھ  
جہنم وغیرہ سب سبائی  
شفا دے ان اب علان  
سنا نہ اور بہرے بن  
گئے باوجود اسکے کہ ان  
ہم مشرک ہوئے تھے  
کہہ دیا کہ یہ دین اصل  
مٹا کر نہ مانیں  
لے گئے کافر و ساروں کا  
آسمان شیطانوں کا  
گر اور تیروں کا مگر  
نہیں پر ہوا کہ یہ دین  
آخر الزما کے علماء  
تھے ان کا فتنہ ان  
کی طرف باطل خیال کیا  
اور ان کی راہ میں  
سے حال ہی آندہ  
آندہ کا یہ سب کچھ  
صبر کا لڑنے کے وقت  
اس کے ساتھ ساتھ  
پڑا کر رہنے کے تو  
لے گئے ایک ایک  
پیشا پر چلا کر ان کا  
مٹا کر نہ مانیں  
کوئی چیز نہ آئے تھے  
اب انہوں نے کمال کی  
چھوٹی چھوٹی لکڑیوں  
تیار کر دیا تھا یا بھاگے  
ایسا تھا صبر کا فتنہ  
دیکھتے تھے آندہ

نَبَذَإِيَّهَ بَعْدَ تَسْيِيرِهِ بِبَطْنِهِمَا

ان کسکروں کا پھینکا تھا بعد ان کے تسبیح کرنے کے دست مبارک میں

نَبَذَ الْمُسَيِّرِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمٍ

جیسے حضرت یونس تسبیح کرنے والے کو پھینکا انہوں نے نذر کرنے والی کے

الفصل الخامس

فصل پانچویں

فِي ذِكْرِ مَنْ دَعَا إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذکر میں آپ کے دعوت مبارک کے رحمت اللہ کی ان پر اور سلام ہو

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً

آئے درخت جب آپ نے بلایا سجدہ کرتے ہوئے

تَشْتَبِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

اپنی پسندیلوں پر چلے آئے بدون پاؤں کے

كَأَنَّهَا سَطَرَتْ سَطْرًا لَمَّا كَتَبَتْ

گویا ان درختوں کی شاخوں نے راہ کے درمیان

فَرَّوْغَهَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

ایک تار خط سے آپ کے کمال کے

مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَتَى سَارَ سَائِرَةٍ

مانند ابر کے محوئے کے سر پر جاتا تھا جہاں آپ جاتے

تَقِيَهُ حَرَّ وَطَيْسٍ لِلْهَجِيرِ حِمَى

حفاظت کرتا تھا گرمی میں دوپہر کو موسم گرمی میں

رمایہ سوزگار مستند  
واقف میں حضرت کی  
لکڑیوں سے بھاگتے  
وہ لکڑیاں حضرت کے  
دست مبارک تسبیح  
پڑھنے کے ساتھ ایسی  
گرتی تھیں کہ جیسے حضرت  
پرس ہو گئے کہ نہ سے  
جمع پڑھتے ہر جگہ تھے  
سے روایات مشہور  
میں ہے کہ بہت مرتبہ  
حضرت نے بلایا اور وہ درخت  
خود کے حکم سے چل کر آیا  
آپ کی بوت پر ہوا یہ  
اور اپنی جگہ پر جا کر قائم  
ہوا  
سے اہم یہی ہے  
کہا ہے کہ بہت سخت  
دوب میں جیتے تھے  
آپ کے سر مبارک پر ابر  
سایا کرتا تھا



اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اَنْ لَّهٗ

میں قسم کھاتا ہوں تھی کہ چاند منق ہوا آپ کے چہرے سے

مِنْ قَلْبِهِ نَسْبَةً مَّكَرُورَةً الْقَسَمِ

اُسے آپ کے قلب سے نسبت ہے

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَ مِنْ كَرَمٍ

اور یا کر اُسے جو غار نے خیر رکھا ہے کیا جب اُس میں آپ چھپتے تھے

وَكُلُّ طَرَفٍ مِنَ الْفَارِ عَنْهُ عَمٍ

اور سب کافروں کی آنکھیں اندھی ہو گئیں کہ آپ کو نہ دیکھا

فَالْصَّدِّقُ فِي الْغَارِ وَالصَّدِّيقُ لَمْ يَرِ

تو صدیق بھی آپ اور صدیق وہ دونوں غار میں تھے اور ان کو نہ دکھائی دیتے تھے

وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَدَمٍ

اور کافر کہتے تھے کہ غار میں کوئی نہیں ہے

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى

انہوں نے گمان کیا کہ کھڑکی نے آپ پر چلا نہیں تھا اور بوتل نے

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحْمِ

انڈے نہیں دیئے بلکہ پہلے سے بول ہی ہے

وَقَايَةُ اللَّهِ اَعْدَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ

اللہ کی نگہبانی نے آپ کو بے پردہ کر دیا زریں

مِّنَ الدُّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْأَطْمِ

اور چاتوں ترتر سے اور بلند تلموں سے

لے چکر چاتا ہے  
اشارہ کو دو کڑے ہوا  
آپ کی دل بلب کہ جری  
علیہ السلام نے جیر کڑا  
نفسانہ سے کھانڈا  
پر یا کر آپ کی کس  
ایسی نامت پر ہوتی  
گر اگر فی ہا کی نہ تھی  
وہ کی تھی بھی چاہی  
لہذا یہ کسی آثار میں  
آنحضرت کو اور کس نے  
صوبہ کر کے کی کہ حکم  
پردہ کا کے غار میں  
جو تھے دن کا کس کے  
خونکے پوشیدہ تھے  
لہذا یہ قسم ہے کہ  
جب آپ حضرت صدیق  
آپ کو تھے دن کا کس کے  
اور کفار نے اچھا کیا  
اور لوگوں کو صدیق کھا کر دیکھ  
کہ تھے کہ آپ کی دعا  
فارس کے پڑھ کر پڑھنے  
چلا نا اور وہاں دور  
پیدا کیے کہ تر نہ کرنا  
نظر دینے کفار کو دیکھ  
کنے لگا اس غار میں  
کوئی ہا تو یہ حال اور کس  
کے ان سے سلاست ہوتے  
یہ کچھ کہیں ہو گئے اور  
آپ نے سلامتی ہو کر  
شف فرمایا

مَا سَامَنِيَّ الدُّهْرُ ضِيًّا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ

مجھ پر زمانے نے جب کبھی رنج و خوار کا ستم کیا اور میں نے آپ کی پناہ لی

اَلَا وَاَنْتَ جَوَارِ اَمْنُهُ لَمْ يُضْمِ

اور حملت میں آگیا اور اس کے ستم سے بچ گیا

وَاَلَا التَّمَسُّتُ غَنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ

اور میں نے جب آپ سے دنیا کی تو کھڑکی چاہی ہے پور دیا ہے

اَلَا اسْتَكْمَلْتُ الدَّيَّ مِنْ خَيْرِ مُسْتَكْمِلٍ

بخشش کو اس دست مبارک کے جوہر رستوں سے بہتر ہے

لَا تُنْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ شَرِّ يَافَاكَ اِلَّا لَهٗ

انکار نہ کر آپ کے وحی ہونے کا خواب میں کہ آپ کا قلب مبارک

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنْمِ

نہیں سوتا تھا جب آپ کی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

وَاَلَا حَيْنَ بُلُوغِ مِّنْ ثُبُوتِهِ

یہ تو آپ کی نبوت کے بلوغ کا وقت تھا

فَاَكَيْسَ يُنْكِرُ فِيهِ حَالُ مُحْتَلِمٍ

اور بالغ ہونے کو خواب دیکھنا لازم ہے

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَّى بِمُكْتَسَبٍ

بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی

وَلَا نَبِيٍّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهِمٍ

اور نہ کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے تمت کیا گیا

لے مانا جائے کہ  
یہ اس شخص کے لیے  
جائیں وہ ان کا  
ہے اس میں بدستور  
کے کسی اس کا راقی  
لے روایات شہرہ  
میں ہے کہ حضرت کو  
شرع میں جو انکسرت  
کے احکام خواب میں  
پڑتے تھے جس بات کو  
آنحضرت خواب میں دیکھتے  
تھے صحیح صادق کی تہ  
ظاہر ہو جاتا تھا اور وہ  
کے سونے کے وقت  
آپ کی آنکھیں میانی  
اور دل بے درہتا  
تھا  
لہذا یہ نبوت کا  
رہنمائی نہیں ہے  
بلکہ یہ خداوندی ہے  
جس کو چاہے



آيَاتُهُ الْغُرُ لَا يَخْفَى عَلَى أَحَدٍ

آپ کے معجزات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں

يَذُوقُهَا الْعَدْلُ بَيْنَ الدَّائِسِ لَمْ يَقُمْ

کہ بدون ان کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا

كَمْ أَكْرَأَتْ وَصَبًا بِالْكَسْرِ رَاحَتْهُ

بار بار اچھے ہو گئے بیمار آپ کے ہاتھ لگانے سے اور بہت سے مبتلا

وَاطْلَقَتْ أَرْبَا مِّنْ رَّبْقَةِ الْكَمِّ

را ہو گئے رستہ دیوانگی سے بھٹیل آپ کے دست مبارک کے

وَاحْيَتْ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعَوْتُهُ

اور سال قحط جو سیاہ تھا آپ کی دعا سے زندہ ہو گیا

حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصُرِ الدُّهْمِ

اور سفید روشن ہوا اس سیاہی میں

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْ خَلَّتِ الْبَطَاسِرُ بِهَا

اس ابرے ایسا برسا کہ تو خیال کرے بڑی نمایاں

سَيِّبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرَمِ

اُس ابرے دریائے عظیم یا ایک روپائی کی جو سنگین بندے کھل گئی

لے گا وہی نشان  
موسیٰ سے کہ جس طرح میں  
آپ کی صفات کے واسطے آئے  
کھنڈ پر ہوا انکار کا وہی  
آگے لگا کر میرے لئے ہو گیا  
حضور کو جو صدم ہوا تو  
اس آگے لگا کر اپنے آپ کو  
پر لگا اور دعا کی۔ اللہ  
شہادی  
سے حضرت عباس  
سے موسیٰ سے کہ ایک  
عورت نے عرض کیا کہ میرا  
بچہ بیمار ہو گیا ہے آپ  
دعا کرو اسے دعا کی تو بیک  
سہا میرے کسے کے بچے  
ماتہ اس نے بے فکر تھا  
بائی  
سے فرمایا اللہ کے  
ہے کہ ایک کنوئین میں  
پھنکے تھے ایک شخص نے عرض  
کیا کہ اس کنوئین کو نہ  
نہاں لگے اور گھاس کا  
نہیں نشان میں آؤ گی  
چاؤ نہاں ہو جائے آپ  
بارش کیلئے دعا کریں پس  
آپ دعا فرما کر فرشتے  
اُترے اور بارش آگئی  
تک کے ساکر زمین میں ہوئی  
پس جو زمین میں تھیں  
نہیں کیا کہ کائنات  
ہماری کائنات میں آگے  
چلتے ہوئے ہیں دعا فرمائی  
تو بارش کھل گیا اور کائنات  
کھل گیا

الْفَصْلُ السَّادِسُ

چھٹی فصل

فِي ذِكْرِ شَرَفِ الْمُقْذِرَانِ

بیان میں شرف و بزرگی قرآن کے

دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتُ لَهُ ظَهَرَتْ

مجھے وصف بیان کرنے سے حضرت کے معجزے جو ان سے ظاہر ہوئے

ظُهُورُ نَارِ الْقُدْرَى لَيْلًا عَلَى عِلْمِ

جیسے شب کو پہاڑ کے اوپر ممان کی آگ ظاہر ہوتی ہے

فَالِدٌ يُزِدُّهُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ

پس متوہل کی خوبی زیادہ ہو جاتی ہے پر رونے سے

وَكَيْسٌ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرُ مُنْتَظَمِ

اور نہ ہونے سے بھی کچھ قدر کم نہیں ہوتی ہے

فَمَا تَطَاوَلَ أَمَالُ الْمَدِينِ رَالِي

پس مچ کرنے والے کی آرزوئیں کیوں نہ بڑھیں اس چیز کی طرف

مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ

جو آپ کے اخلاق بزرگ اور خصلتوں میں ہیں

آيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ

آیات حق کے ہیں رحمن سے محدث

قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقَدَمِ

قدیم معنی اس لئے صفت اس کی ہیں جو موصوف ہر قدیم سے

سے ممال میں کیا  
اور یہ کہ آئندہ ہوا ہے کہ  
آگے میری بات کے لئے نہیں  
پر ظاہر ہیں بیان کی  
فہمیت نہیں لیکن میں  
بیان سے اپنے کلام  
زینت مقصود ہے  
سے ممال میں کیا  
کا ہے کہ آئندہ ہوا ہے کہ  
جن کو خداوند پریم صفت  
وقت کے مصلحت کے  
سبب سے تو کلام  
مخفی ہے نبی صلی اللہ  
و علیہ وسلم کی بات ہے  
نہاں اور ان کے حال  
میں کہ نبی صلی اللہ  
الفاظ و معانی کے تفسیر  
کیونکہ قرآن مجید میں  
کا کلام ہے پر قدیم ہے  
لہذا یہ کلام قدیم ہے کہ  
زمانہ خاص سے ملتی  
نہیں کہے اور حال کیا  
اور حال پہلی آیتوں  
خبر دے کہ ان میں



لَمْ تَقْتَرِنُ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا

نہ تمہیں قریب زمانے کے اور ان سے ہم کو خبر دیتے ہیں

عَنِ السَّعَادِ وَعَنِ عَادٍ وَعَنِ إِرَامٍ

آخرت کی اور اولاد عاد اور ارم کی

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجَزَةٍ

ہمیشہ رہیں گے ہمارے پاس یہ معجزے سب نہیں کے

مَنْ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدْخُلْ

معجزوں سے فاقی ہیں کہ ان کے معجزے ہوئے اور نہ رہے

مُحْكَمَاتٍ فَمَا يَبْقِيَنَّ مِنْ شَبِّهِ

قرآن کے ایسے محکمات ہیں کہ کسی دشمن کے لئے جائے شبہ نہیں

لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِيَنَّ مِنْ حَكَمٍ

اور نہیں چاہتی ہیں کسی ماکم کو کہ فیصلہ کرے

مَّا حُورِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرْبٍ

ان آیات سے جب کسی دشمن بدترین دشمنان نے

أَعْدَى الْأَعَادَى إِلَيْهَا مُلْقَى السَّلَامِ

جنگ کی تو وہ یاد آیا صلح کرتا ہوا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارَضِهَا

ان کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کو ایسا رد کیا ہے جیسے

رَدَّ الْغَيُورُ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ

مرد غیرت دار گناہ کرنے والے کا ہاتھ اپنی حرم سے رد کرتا ہے

سہ ماہی کی بات جو  
سب مہدی پر چڑھتا  
نہیلا کہ پناہ ملے ہوئی  
ہوئی تو بہت کچھ نہیں  
کیونکہ اس کے احکام میں  
اس کلام پاک کے  
منسوخ ہو گئے ہیں  
سہ ماہی جو کوئی نہ  
انہار سے رکنا رہے  
ہو کر اس کلام کی غریب  
میں غور کرے تو اس  
کو اس کلام پاک کی  
قسم کا ہی باقی نہ رہے  
کسی اور دلیل کی سب  
مردت پڑے  
سہ ماہی جو شہر نے  
اس کلام پاک کے ساتھ  
کیا انجام کار اپنے غم  
اقرار کیا ہے اور اس کی  
بلاغت کا قائل ہوا  
سہ ماہی جیسا مرد  
غیرت دار ہی ال کی  
دعوت کو غیروں سے  
بچاتا ہے ایسی ہی اس  
کلام پاک کی فصاحت  
بلاغت میں ہر مراض  
کے دعویٰ کو باطل کر  
دیتی ہے

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

ان آیات کے ایسے معانی ہیں جیسے دریا کی موجیں اکبر سے کی مدد کرتی ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

اور فوق ہیں اس دریا کے جوہر سے حسن و قیمت میں

فَمَا تَعُدُّ وَلَا تُحْصِي عَجَائِبُهَا

ہیں شمار نہیں کئے جاسکتے قرآن شریف کے عجائب اور حالات کے ساتھ

وَلَا تُسَامِعُ عَلَى الْإِسْثَارِ بِالسَّامِ

ان عجائب کی عمارتیں نہیں کی جاتی ہے باوجود بہت ہونے کے بلکہ خواہش سے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ

اُس کے پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں میں نے اُس سے کہا

لَقَدْ ظَفَرْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ فَأَعْتَصِمُ

کہ تو مجھے نصیب والا ہے خوب مضبوط رہ ان پر ان میں چنگل مار

إِنْ تَنَلَّهَا خَيْفَةٌ مِّنْ حَزَنٍ أَرَكْظِي

اگر تو نے وہ آہیں پڑھیں آتش دوزخ کے خوف سے

أَطْفَاتُ حَزَنٍ لَّظِي مِنْ وَرْدِهَا الشَّيْبِ

تو تو نے وہ آگ بھادی ان آیات کے سرد پانی سے

كَأَنَّهُ الْحَوْضُ تَبَيَّضَ الْوُجُوهُ بِهِ

گویا وہ آیت کریمہ حوض کوثر میں جس سے منہ سفید ہوتے ہیں

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحَمَمِ

گنہگاروں کے جو ہونگے کالے مانند کونٹوں کے

سہ ماہی اس میں  
اور ہمارے کار ہے کہ  
کلام پاک کے جہلا سانی  
کے گمراہوں کو بھی ہدایت  
ہو اور اس کے عجائبات  
بھی ہر کسی کے احاطہ  
تو نہ ہو جن میں نہیں آسکتے  
اور کسی کا دل اس کلام پاک  
کے بار بار تلاوت کرنے  
سے نہیں گھبراہٹا  
سہ ماہی بانی نظام  
ہے کہ جس شخص کے سینہ  
میں یہ کلام پاک موجود  
ہوگا ہرگز آگ دوزخ کی  
اس کو نہ جلا سکے گی  
سہ ماہی جو حوض کوثر  
قیا کے دن کا بھار  
مومنوں کے دلوں کو جو  
آتش دوزخ سے سیاح  
ہونگے روشن کر دے گا  
ایسی یہ قرآن مجید  
پڑھنے کا راستہ اور دل کرنے  
والوں کو ہرگز دوزخ سانی  
سے سیاح ہر باقی نہیں  
منور کر دیتا ہے



وَكَالْخِرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدَلَةٌ

اور عدل میں جیسے موازن ہیں اور میزان ہیں کہ ان کے

وَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَفْقَهُ

سوائے لوگوں کے واسطے عدل قائم نہیں ہو سکتا ہے

لَا تَجِبُنْ لِحُسُودٍ دَاسٍ يُنْكِرُهَا

تجب نہ کر اگر حاسد انکار کرے

تِيَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

جان بوجھ کر کہ وہ خوب زیرک ہے اور سمجھا ہوا ہے

قَدْ تَنَكَّرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ زَيْدٍ

کیونکہ آنکھ انکار کرتی ہے آفتاب کا بسبب مرض زدگی

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

اور منہ اسیر شہیر کے مزے کا انکار کرتا ہے بیماری کے سبب سے

### الْفَصْلُ السَّابِعُ

فصل ساتویں

فِي ذِكْرِ مَعْرِجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں معراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَا خَيْرَ مَنْ يَمُومُ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ

اے بہتر ان میں کے جن کے فضا کا لوگ احسان طلب قصد کرتے ہیں

سُعْيًا وَفَوْقَ مُتَوْنِ الْأَيْتُونِ الرُّسُومِ

دور سے آگے میں پیادے اور سوار اونٹوں پر پہنچے

لے جاتی ہیں پہلے ہوا  
اور زمین کے درمیان  
اوپر سے زمین پر آگے  
وہاں ایسا ہی سلاہ کہ  
پہنچ کر کوئی جگہ سے  
گرتا ہے  
لے جاتی ہیں تیب کی ہا  
نہیں کہ فارسی کا ملک  
کی قوموں کا انکار کریں  
کیونکہ ان کا انکار کرے  
میں کیا مضیٰ علیہ السلام  
اکی نفسانی خواہش کی  
شام سے ہے اور اس ہا  
سے اکی نفسانی خواہش  
میں کہ نقصان نہیں آتا  
جیسے درد سے یہ کھینچ  
کو نہیں کہ کسی اور بیمار  
کا نہ کہ بستر میں سے نکال  
کر لے لیکن نہ اس سے  
آفتاب میں نقصان پہنچا  
ہے اور نہ آفتاب میں  
لے چوگان آیات  
میں ناظم و مہر کو  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
کے معراج مبارک کی  
سزا مطلوب ہے لہذا حضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم کی جانا  
میں خطاب کر کے جن  
کرتے ہیں کہ میرے  
بزرگوں کی پیشانی کے  
دہلیز پر صوفی آئینہ

وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَدٍ

اور وہ وہ ذات مبارک آیت بگڑی وہی ہے عبرت والے کے واسطے

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعَظْمَى لِمُغْتَنِمِ

اور وہی ہے نعمت عظمیٰ غنیمت گئے واسطے کہ

سَرِيَتْ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ

سیر فرمائی تم نے ایک شب حرم مکہ سے بیت المقدس کی حرم کی

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاسٍ مِنَ الظُّلَمِ

جیسے چودھویں راست کا چاند اندھیری رات میں

وَبِتَّ تَرْقِي إِلَى أَنْ تَلْتَ مَنَزِلَةَ

اور ترقی کئے گئے یہاں تک کہ پہنچے قلاب قوسین کے

مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تَدْرَكَ وَلَمْ تَرْمِ

ترسہ کو جو نہ ادراک کیا جاتا ہے اور طلب کیا جاتا ہے

وَقَدْ مَتَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا

اور اس زہر کے سبب سب انبیاء و مرسلین نے

وَالرُّسُلُ تَقْدِيمَ مُحَمَّدٍ وَهُوَ عَلَى خَدَمِ

آپ کو مقدم کیا جیسے خادم اپنے خدوم کو مقدم کرتے ہیں

وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ

اور آپ ٹکات کرتے چلے گئے ساتوں طبق آسمان کے

فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبُ الْعِلْمِ

اس طرح ان میں جیسے ایک لشکر کہ اس کے صاحب نشان آپ ہیں

لے رہا ہے اور  
جہاں سے تیری  
ذات مقدس نے معراج  
کی رات میں نہ کہ غریب  
بیت المقدس تک وہ  
پھیلایا ہے جسے چاہے  
رات کا چاند طلعت  
کو نہ کہ روز ہے  
لے جاتی ہیں آنحضرت صلی  
اللہ علیہ وسلم میں حرم  
ایسے مقام پر آئی ہے  
تشریف فرما ہوئے کہ  
مقام کو کوئی اور نہ کہ  
ہے اور کوئی اس کی طلب  
جوٹ نہ کہتا ہے جب  
معراج بقل الکواثر شب  
ہو جسے  
لے معراج النبوی  
تذکرہ کے حضرت معراج  
نے جملہ انبیاء و مرسلین  
میں نماز پڑھائی اور ان  
پیشانی پر پھینکا  
تک حضرت کے معراج  
چاہو کہ آسمان اُن  
اور میں دیکھتی دوسرے  
تک اور یہ حضرت کے  
اور اور یہ جتنے گوارہ  
ہاؤں پہنچے کہ کس کو  
چھو نہ کہ اور ان میں  
سب کے لئے تشریف فرما  
عالی تر ہے کہ اکی طوفان  
کسی کی سلاطنت ہے  
کیا تیری نہ کہ تیری



حَتَّىٰ إِذَا لَمْ تَدْعُ شَاوِلَ الْمُسْتَبِقِ

یہاں تک کہ باقی نہ رکھا پیش جانا کسی آگے جانے والے کا

مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَرْفَقًا لِّلْمُسْتَنِمِ

نزدیکی میں اور نہ ہلا جانے والے کا بالا جانا

خَفَضَتْ كُلَّ مَقَامٍ بِالإِضَافَةِ إِذْ

ہر مکان کو آپ نے بہت کیا جیسے اضافت سے زیر ہوتا ہے

نُودِيَتْ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمَفْرُودِ الْعَالِمِ

اس لئے کہ آپ بلائے گئے بلندی پر جیسے نادیدنی غور علم رفع سے بڑھا جا تا ہے

كَيْمَا تَقُوزَ بِوَصْلِ أَيْ مُسْتَبِرِ

یہاں تک کہ ہر دور ہوئے ایسے وصال سے جو کمال پر مشیدہ ہے

عَنِ الْعُيُونِ وَبِسَرِّ أَيْ مُكْتَتِمِ

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت پوشیدہ ہے

فَحَزَتْ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرِكِ

پس حاصل ہوئے آپ کو سب ایسے چیز جو باعث فخر ہیں اور ان میں کوئی شریک نہیں

وَحَزَتْ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

اور گزرے ہر مقام میں کہ وہاں کوئی اور نہ تھا

وَجَلَّ مَقْدَارُ مَا وَلَّيْتَ مِنْ رُتَبِ

اور بہت میں بزرگی میں وہ رتبے جو آپ کو دیئے گئے

وَعَزَّ إِذْ رَاكَ مَا أُولَيْتَ مِنْ نَعَمِ

اور کسی کے ادراک میں نہ آئیں وہ نعمتیں جو آپ کو عطا ہوئیں

لے مال دونوں  
بیرون کا یہ ہے کہ ہر جہد  
مقرب کے مقام سے  
بالا تمام پر پہنچنے کی فخر  
مقام جس سے آپ  
مخصوص ہونے کی بڑی  
ہوئے ایسی ذات سے جو  
آنکھوں پر پوشیدہ ہے  
اوپر بلانے والے راز پر  
جس سے کوئی خبر نہیں  
لے کوئی فخر کیا فخر  
اسے ہی نہیں کہ جو باعث  
فخر ہیں اور آپ کا کوئی شریک  
میں شریک نہیں اور پہنچ  
گئے آپ ایسے مقام  
تک جس میں کوئی نہ تھا  
لے یعنی بڑے بڑے  
درجوں کو حاصل کیا آپ  
نے ہر درجہ اور ان میں  
ہر مکان سے علی الغرض  
وہ راز کی طرف آپ  
ہی اس نعمت سے نہیں  
ہیں اور کسی کو نہیں  
نعمت حاصل نہیں کرتی

بُشْرَىٰ لَنَا مَعَشَرَ الْإِسْلَامِ لَنَا

لے گروہ اسلام تم کو بہت بشارت ہو کہ ہمارے واسطے

مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

ایسا رکن غایت کیا ہے جو نہ کبھی خراب ہو نہ گرے

لِتُدَاعِيَ اللَّهُ دَاعِيَنَا لِطَاعَتِهِ

جب بلایا اللہ نے ہمارے بلانے والے کو اپنی عبادت کو

بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

بزرگ ترین پیغمبروں کا کیا نام کو اور ہم بزرگ ترین امتوں کے ہوئے

الفصل الثامن

فصل آٹھویں

فِي ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں جہاد کرنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعُدَىٰ أَنْبَاءُ بَعَثَتْهُ

دشمنوں کے دل ڈرا دئے اُن کے نبی ہونے کی خبر نے

كُنْبَاءُ أَجْفَلَتْ غَفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

جیسے ایک بکری غافل ڈر جاتی ہے اور بھاگتی ہے بکریوں سے

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرِكِ

آپ ہمیشہ جہاد کرتے ہیں کافروں سے ہر مسدود میں

حَتَّىٰ حَكُوا بِالْقِنَا لِحِمَا عَلَىٰ وَضَمِ

یہاں تک کہ کافریں پر یوں مسلح ہوتے تھے جیسے گوشت لٹکا یا جاتا ہے بڑوں پر

لے نام آپ کے لگا  
کے بیان کے بدقولانہ  
ہیں کہ ہم کو سلام ہو  
خداوند تعالیٰ کی بڑی شرف  
یہ ہے کہ ہمارے پیغمبر کا  
دین میں قیامت تک  
منسوخ نہیں ہوگا  
لے یعنی خداوند تعالیٰ  
نے ہمارے پیغمبر کو جملہ  
انبیاء فضیلت پر پیش ہے  
تو ضرور ان کی امت میں  
اور امتوں پر فضیلت  
کننے والی ہے چنانچہ  
ایک کریم کیتم خیر الامۃ  
اس پر دل ہے  
لے نام سرور علی نے لکھا  
ہے کہ حضرت نے فرمایا  
کہ ہم پر خداوند تعالیٰ  
کی بڑی رحمت ہے کہ ہم  
کفار و مشرکوں کے راستوں  
سے ڈرا رہیں  
لے یعنی حضرت نے  
کفار و مشرکوں سے اس  
قدر بے رحمی کی کہ کفار و مشرک  
پر ایسے بے رحمی کرتے  
مسلح ہوتے جیسے مال  
کے دشمنوں پر گھوڑے چڑھ  
مسلح ہوتا ہے







لے میں جب کہی تھی  
 صحابہ کرام کا کھانا تو  
 نیوں سے بڑا بڑا کر  
 جاتا تھا  
 لے میں اگر یہ صحابی  
 دشمنوں کے ہاتھ تیار  
 باز ہوا تو تھکے  
 ہوں و لوں میں ہوتا تھا  
 کو صبار کے ہاتھ اور  
 صاف تھے تیار ہوتے  
 ہوتے تھے جیسا کہ گویا  
 ہوا کہ دشمن کے ہاتھ  
 دکھائے کہیں جاسکتا  
 جیسے ہر ایک میں باقی  
 جاتی  
 لے میں جیسے گلاب  
 کے پھول کی لہریں  
 غلاف میں ہوتی ہیں  
 ہوا ان کی خوشبو کو  
 پھیلاتی ہے ایسا ہی  
 صحابہ زہد و فقر پرست تھے  
 تو ان کی خدمت کی خوشبو  
 اسلام کے رواج و فطر  
 کو تھی  
 لے میں ہر ستر  
 ہوا اسلام کا خوف و دل  
 میں پہنچا تھا کہ بڑی  
 بڑی کوئی ہوا رہا ہوا  
 گھبراہٹ جالتے تھے

قصیدہ ۲۰  
 وَ الْكَاتِبِينَ بِسْمِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ  
 اور وہ صحابہ نیزوں کی قلموں سے خط لکھنے والے کان کی قلموں سے  
 أَقْلَاهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْجِمٍ  
 کسی حرف جسم کو بے نقط ضرب کے نہیں چھوڑا  
 شَأْنِي السَّلَاحُ لَهُمْ سِيْمَا تَمَيَّزَهُمْ  
 ان کے ہتھیار کبھی ہوئی نشانی تھی ان کے امتیاز کی  
 وَالْوَرْدُ يَمْتَنَزُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَامِ  
 اگر گل نشانی سے ممتاز ہوتا ہے درخت خاردار سے  
 يَهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ تَشْرَهُمْ  
 ان کی خوشنویں انھیں گھوڑے ہوائے نصرت کا ہدیہ بھیجتی ہیں  
 فَتَحْسِبُ الْوَرْدُ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَمٍ  
 پس تو گمان کرے کہ ہر دلاور گلاب ہے غلاف میں  
 كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْحَيْلِ ثَبَتُ رُبَا  
 گویا وہ اپنے گھوڑوں کی پشت پر ایسے ہیں جیسے اس میں زخمت آگئی  
 مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ حَزْمٍ  
 اپنی شجاعت اور احتیاط کے سبب نہ اس سبب کہ زہن تنگ ہیں  
 طَارَتْ قُلُوبُ الْعُدَى مِنْ بَابِهِمْ فَرَقَا  
 دشمنوں کے دلوں میں لرزہ پڑا جان کے ڈر سے  
 فَاتَفَرَّقَ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبَهْمِ  
 چارپائے آدمی سے نہیں پہچانتے ڈر اور غم سے

قصیدہ ۲۱  
 وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ  
 اور جس کو رسول اللہ سے مدد اور نصرت آئے  
 إِنْ تَلَقَّه الْأَسَدُ فِي أَحَامٍ تَجَمَّ  
 اگر شیر بھی اس پر آئے تو اس کے ڈر سے تابع ہوجائے  
 وَلَكِنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُنْتَصِرٍ  
 بڑے تو کبھی نہ دیکھے گا کہ آپ کا دوست مدد نہ پائے  
 بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ  
 اور آپ کا دشمن نہ بھڑکے نہ بھڑکے نہ ہو  
 أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حَزْرٍ مَلَّتَهُ  
 اپنی امت کو اپنی گت کے قلعے میں ایسا لے لیا ہے  
 كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمٍ  
 جیسے شیر اپنے بچوں کو نیستان میں  
 كَمْ جَدَلْتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ  
 کلمات الہی نے بہت جھگڑنے والوں سے جگ کی  
 فِيهِ وَكَمْ خِصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خِصَمٍ  
 آپ کی شان میں اور بہت بُرہان الہی نے خصومت کی یعنی غالب آئیں  
 كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأَمْرِ مُعْجَزَةٌ  
 جھگڑ کو یہی معجزہ کافی ہے کہ انہی کو زماڑ  
 فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالنَّارِ فِي الْيَتَمِ  
 جاہلیت میں علم اور یتیم کو ادب مائل ہو

لے میں جب کہی تھی  
 ایسے متروان بارگاہ و بول  
 ہیں اگر ان کی شجاعت کا  
 کا ذیل پر غلبہ کرنے  
 آسمان خدا کی کھجور  
 میں تیر و لفظ کے  
 منہیں ہے کہ ان کے  
 اصحاب کرام و شہداء  
 ہے چنانچہ ان کے  
 کے اندام و دیکھو  
 کیا کیا باعث ہو  
 نے کہ ان کے لئے  
 راستہ نہ دیا  
 گھوڑے سے تارے  
 سکھان پر اگر  
 انہی پہنچا ہے  
 میں اگر نہ ہو تو  
 عقیقت نہ دینا  
 جھگڑا چلا  
 لے میں ہر ستر  
 کہ وہ نہ لڑا  
 دشمنوں کے  
 دین میں  
 لے میں ہر ستر  
 جاہلیت میں  
 شرارت و  
 بے خبر تھے  
 آخر میں  
 اور یہ قوم  
 اور کسی  
 واقعہ جاری



جبر علیہ صولہ شریعت  
پھر ایسے فتنہ خالی عید اور  
علم اور ان کا خون اور  
آوارہ اخلاق و فساد  
و کثرت بیان فروش  
یہ سب سے بڑا عیب ہے  
سچ اور دلیل خالص ہے  
آپ کی ہمت پر کمال  
گوشت خانی ملک کی ہمت  
ہے  
لے جان دونوں  
یہ کہیں نے سنا ہے  
ابھی وہ شائے اور  
خود گذری ان کی نہیں ہے  
کی اس قدر مذہب کا اثر  
پس اس کی تانی میں ہے  
مح سوائے آنحضرت صلی اللہ  
علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہے  
اکادوں و حق تعالیٰ ہے  
موت نہ لگے ان کی عزت  
میرے کہ ہوں کی ہمد  
پرست لگی ہو جانے اور  
فدا ہے کہ نہ کرے ہر  
لے جان کہ نہیں  
نہایت سے دیکھا ہے  
دنیا کی محبت و دنیا کی  
موت اور موت و حیات  
کے ہیں کہ نہ دیکھا ہے  
لے جان کہ نہیں  
دین کو اختیار کیا اور دین  
دنیا کی طرف متوجہ ہوا  
کیونکہ ان کی ہمت کی سبب  
خود ہمت دنیا کی اور آخرت  
کو محبت تہا کر دیا

## الفصل التاسع

فصل نویں

وَمَا ظَلَمَ غَفَرُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى شَيْئًا مِمَّنْ سَوَّاهُ اللَّهُ لَكَ الْفَرْدَ

بیان میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کے اور طلب کرنے میں اللہ تعالیٰ کی ہمت پر کمال

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحِ اسْتَقِيلَ بِهِ

میں نے آپ کی خدمت میں مدح سے اس لئے کی ہے کہ عفو ہو جائیں

ذُنُوبِ عَمْرٍ مَضَى فِي الشَّعْرِ وَالْخَدَمِ

وہ گناہ جو اتنی عرصہ میں یعنی شہر کستارا بھول اور خدمت کی ہے وہ گناہ کی

إِذْ قُلْتُ إِنِّي مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ

کیونکہ میرے گھمے پڑے ڈال دیا ہے دونوں توں نے جس سے انجام کا خوف ہے

كَأَنِّي بِهِمَا هَدَى مِنَ النِّعَمِ

گویا ان دونوں باتوں سے میں حیوان ہوں چار پاؤں میں

أَطَعْتُ عَمِّي الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا

میں نے اڑکھن کی گمراہی کی اطاعت کی دونوں حالتوں میں اور گمراہ

حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَثَامِ وَالنَّدَمِ

جاسل نہ ہوا سوا گمراہی اور پشیمانی کے

فِيَا خَسَارَةً نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا

بڑا خسارہ ہے کہ نفس کو تجارت میں بڑا نقصان ہو

لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالْذُّنُوبِ وَلَمْ تَسْمِ

کہ دین کو نہ خریدیا دنیا کے عوض اور مول نہ لیا

وَمَنْ يَبْعُ اجْلًا مِنْهُ بِعَاجِلِهِ

جو شخص آخرت کے نفع کو دنیا کے نفع پر بیچتا ہے

يَبْنِي لَهُ الْغَبْنَ فِي بَيْعِهِ وَفِي سَلَمِ

اس کو نقصان ہی نصیب ہوتا ہے خریداری موجود اور آئندہ میں

إِنْ أَتَاكَ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضِ

اگرچہ میں نے گناہ کئے ہیں پر میرا پیمانہ نہیں ٹوٹنے کا

مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور میرا رشتہ ٹوٹنے کا

فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِنْهُ بِكَسْبِيَّتِي

کیونکہ میرے واسطے آپ کا عہد ہے بسبب اس کے کہ میرا

مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْ فِي الْخَلْقِ بِالذِّمَّةِ

محمد ہے اور آپ بہت پورا کرنے والے ہیں خلقت سے عہدوں کو

إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخَذَ لِي دِي

اگر آپ میری دستگیری آخرت میں از روئے فضل کے

فَضْلًا وَلَا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

ذکر کی تو کہو بڑی ہی لغزش ہوئی اور پاؤں رچے

حَاشَا أَنْ يُحَرَّمَ الرَّاحِي مَكَارِمُهُ

حاشا نہ کہ آپ کا اہم و اہم بخششوں کا محروم رہے

أَوْ يُرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

پناہ لینے والا یوں ہی الٹ پھیرے بے توقیر

لے جان کہ نہیں  
قلیل دنیا کے پیچھے  
سوائے عفو و غفران کے  
کہ مال نہیں مال ہی  
کہ دنیا کو بیع آخرت کے  
میں آخرت ہی خریدو مال کو  
آخرت میں اتنی مالہ  
پانچ گنا  
لے جان کہ نہیں  
کہیں لے جان کہ نہیں  
تاہم میں ہوں اور میں  
مکہ میں ہوں کہ میں  
اسلام کا جو آخرت میں  
نے کر لیا ہے وہ نہیں  
اور نہایت بزرگوار  
کی سبب میں ہی ملک  
سبب کے لیے ہر  
اتفاق کر لے گا کہ وہ  
سے زیادہ قیمتی جانتا ہے  
کہ آپ پر ہر ہر  
حق پر شہادہ غافل نہ ہو  
لے جان کہ نہیں  
کہ عفو و غفران  
حال قیامت کے ان کم  
نہایت کی بزرگوار  
خواری ہوگی  
لے جان کہ نہیں  
آپ کا ہے ملک دنیا  
یہ کہ عفو و غفران  
آخرت میں محروم ہے جو  
لے جان کہ نہیں  
میں مال سے اور مال غنہ  
ہو اس میں بیابان کے حال  
پر توجہ رکھیں







